سوال

(178) مسجد نبوی کی زیارت اور حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حاجی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اگر وہ مسجد نبوی کی زیارت نہ کرسکیں تو اس سے ان کا حج ناقص ہوگا، کیا یہ بات صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نبوی ﷺ کی زیارت سنت ہے، واجب نہیں ہے اور حج کے ساتھ اس کا کوئی تعلق بھی نہیں ہے، مسجد نبویؐ کی زیارت تو سارا سال سنت ہے، اس کے لئے وقت کی بھی کوئی تخصیص نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''صرف تین مسجدوں کی طرف بالاہتمام (ثواب کی نیت سے) سفر کیا جائے۔ (۱) مسجد حرام (۲) میری اس مسجد اور (۳) مسجد اقصیٰ کی طرف۔'' (متفق علیہ)

نیز آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''میری اس مسجد میں نماز، مسجد حرام کے سوا دیگر مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔'' (متفق علیہ) جو شخص مسجد نبوی کی زیارت کرے، اس کے لئے مسنون یہ ہے کہ وہ ریاض الجنة میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر نبی کریم ﷺ اور آپؐ کے دونوں ساتھیوں حضرت ابوبکر صدیق

رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام بھیجے، بقیع کی زیارت بھی مسنون ہے تاکہ وہاں مدفون شہداء، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دیگر مسلمانوں پر سلام بھیجا جائے اور ان کے لئے دعا کی جائے جس طرح کہ نبی کریم ﷺ بھی بقیع میں مدفون لوگوں کی قبروں کی زیارت فرمایا کرتے تھے اور آپؐ صحابہ کرامؓ کو یہ تعلیم دیا کرتے تھے کہ وہ جب قبروں کی زیارت کریں تو یہ دعا پڑھا کریں :

«السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلیمن 'وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون 'نسال اللہ لنا ولکم العافیة»

''اے (اس) بستی کے رہنے والے مومنو اور مسلمانوں تم پر سلام ہو اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالی سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔''

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب بقیع کی زیارت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :

«یرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین 'اللہم اغفر لاہل بقیع الغرقد»

''اللہ تعالی ہم میں سے آگے آنے والوں اور پیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے۔ اے اللہ! اہل بقیع الغرقد کو معاف فرما دے۔''

جو شخص مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے، اس کے لئے مسنون ہے کہ وہ مسجد قبا کی بھی زیارت کرے اور اس میں بھی دو رکعت نماز پڑھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتے قبا کی زیارت کیا کرتے اور اس میں دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور آپؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''جو شخص اپنے گھر وضو کرے اور خوب اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر مسجد قبا میں آ کر نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' مدینہ منورہ کے یہ وہ مقامات ہیں جن کی زیارت مسنون ہے، باقی رہیں مساجد سبعہ، قبلتین اور دیگر وہ مقامات جن کی زیارت کے بارے میں بعض مصنفین نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ تو بالکل بے اصل ہے، ان کی زیارت کی کوئی دلیل نہیں اور ایک مرد مومن کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرے اور بدعت سے بچے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص297

محدث فتویٰ